

کا فرمان ہے ”اے نبی کہ دو کہ اللہ کے فضل و رحمت سے لوگ خوش ہوں۔ یہ بہتر ہے ان چیزوں سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔“ تو آپ اللہ پر بھروسہ رکھیں اور آگے بڑھتے رہیں، وہ آپ کا حامی و ناصر ہوگا جب تک آپ اسکے دین کی مدد کرتے رہیں گے۔ ایک دوسری آیت ہے ”اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کریگا اور تمہارے قدم مضبوط کریگا“ ایک اور آیت ہے ”جو کوئی اللہ کی مدد کریگا تو اللہ اس کی مدد کریگا، اللہ طاقت والا اور غلبے والا ہے، اللہ اگر انکو زمین میں جگہ دیتا ہے تو نماز قائم کرتے ہیں، زکاۃ دیتے ہیں، بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں، سب کاموں کا انجام اللہ کے ہاتھ میں ہے۔“ اللہ کے دین سے بڑھ کر کوئی دین نہیں جو اپنے بندوں کے احوال اور انکی جلد اور دیر سب ضرورتوں کا جاننے والا ہے۔ خدا کا فرمان ہے: ”کیا یہ لوگ دور جاہلیت کا حکم (قانون) چاہتے ہیں، ایمان و ایقان رکھنے والی قوموں کے لئے اللہ کی رضا سے بڑھکر کس کی رضا ہو سکتی ہے؟“ اللہ آپ کو نیک توفیق دے، حق پر ثابت قدمی عطا فرمائے اور آپکے مددگاروں کی تعداد بڑھاتا رہے! وہی سب کچھ سننے والا اور سب سے قریب ہے۔
والسلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ۔

عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

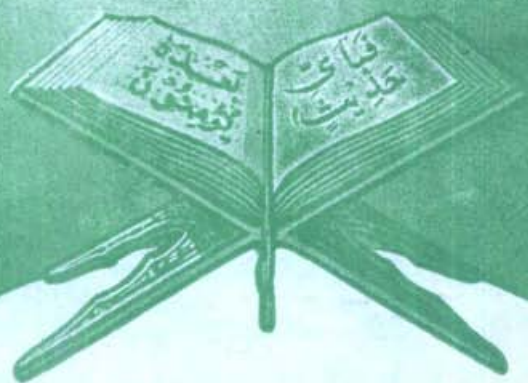
ڈائریکٹر جنرل محکمہ جات اسلامی تحقیق، فتویٰ اور دعوت و ارشاد۔

ریاض۔ سعودی عرب

محدث



75



مجلس التحقيق الإسلامي كاردن باؤن لاہور

مدیر اعلیٰ
حافظ عبدالرحمن مدنی